منقبت
کاتب وحی، امیر المومنین سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ

حکیم سید سرو سہارنپوری

۹/جون ۲۰۱۲ء کو حکیم سید محمود احمد سرو سہارنپوری رحمۃ اللہ کی تیمارداری کے لیے راولپنڈی میں اُن کی رہائش پر حاضری ہوئی تھی۔ وہ شدید علیل تھے اور میری آمد کا سن کر انتظار کر رہے تھے۔ زیادہ بولنے کی سکت نہ تھی لیکن اپنی ساری قوت جمع کر کے میرے ساتھ گفتگو کی کوشش کرتے رہے۔ اور حضرت امیر شریعتؒ سے وابستہ یادگار واقعات سناتے ہوئے آبدیدہ ہوتے رہے، کسے معلوم تھا کہ یہ اُن سے آخری ملاقات ہے۔ گزشتہ ماہ اُن کا انتقال ہو گیا، یہ منقبت اسی موقع پر انہوں نے نقیب میں اشاعت کے لیے عنایت فرمائی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے (مدیر)

معاویہ عشقِ رسالت ترا دمساز ہوا　　　کاتبِ وحیِ الٰہی ترا اعزاز ہوا
ایسا برسا ہے یہاں رحمتِ حق کا بادل　　　ابوسفیانؓ کا بیٹا بھی سرافراز ہوا
فتحِ مکہ نے تجھے راہِ ہدایت بخشی　　　دین کے واسطے دروازۂ دل باز ہوا
خدمتِ دینِ محمد تری تقدیر میں تھی　　　اس لیے رشد و ہدایت سے سرافراز ہوا
خطۂ شام کی مسند تجھے اللہ نے دی　　　ارضِ میراثِ براہیم سے آغاز ہوا
تو بہرحال یہاں دیں کی سپر بن کے رہا　　　سطوتِ دیں کے لیے منفرد انداز ہوا
جس جماعت کے ہر اک فرد سے راضی ہے خدا　　　اس جماعت میں ترا نام بھی ممتاز ہوا
بڑا اعزاز محمد کی غلامی ٹھہری　　　تو محمد کی غلامی سے سرافراز ہوا
نسبتِ رحمتِ عالم ہی تو سرمایہ ہے　　　اس شرف سے تری تقدیر کو بھی ناز ہوا
تو کبھی حلقہ نشینانِ طریقت میں ملا　　　کبھی اربابِ شریعت سے ہم آواز ہوا
کبھی تلوار اٹھائے ہوئے جنگاہ میں تھا　　　کبھی قانون کی تشریح میں ممتاز ہوا
کہیں اپنوں کی محبت کے لیے زمزمہ خواں　　　صفِ اعداء پہ کہیں برقِ بلا ساز ہوا
تو نے اسلامی ریاست کو کیا ہے مضبوط　　　تو کہ سیرت کے ہر اک رنگ میں جانباز ہوا

سؔرو میراثِ خلافت بھی ملی ہے اس کو
وہ جو قرآن کی خدمت سے سرافراز ہوا